مرد کے لیے چوٹی بنانے کا حکم

مجیب: مولانا محمد ابوبکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3397

تاریخ اجراء: 24 جمادی الاخریٰ 1446ھ / 27 دسمبر 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

مرد کے لیے چوٹی بنانا جائز ہے یا نہیں؟

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

مرد کے لیے بالوں کی چوٹی بنانا، ناجائز و حرام ہے کہ اس میں عورتوں سے مشابہت ہے اور مرد کا عورتوں کی مشابہت اختیار کرنا حرام ہے، حدیث پاک میں ایسوں پر لعنت وارد ہوئی ہے۔

یاد رہے! مَرد کے لیے بال رکھنے کا سنت طریقہ یہ ہے کہ آدھے کانوں تک یا کانوں کی لو تک یا اتنے لمبے ہوں کہ کندھوں کو چُھولیں، عورتوں کی طرح کندھوں سے نیچے بال رکھنا مرد کے لیے حرام ہے۔

صحیح بخاری شریف میں ہے "عن ابن عباس رضي الله عنهما قال: لعن رسول الله صلى الله عليه وسلم المتشبهين من الرجال بالنساء، والمتشبهات من النساء بالرجال" ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالی عنھما سے مروی ہے آپ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں کی مشابہت اختیار کرنے والے مردوں پر اور مردوں کی مشابہت اختیار کرنے والی عورتوں پر لعنت کی۔ (صحیح بخاری، باب المتشبھون بالنساء۔۔۔الخ، رقم الحدیث 5885، جلد 7، صفحہ 159، دار طوق النجاۃ)

مرد کے بالوں کی شرعی حد بیان کرتے ہوئے امام اہل سنت، مجدد دین وملت، الشاہ امام احمد رضا خان علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: "ہاں نصف کان سے کندھوں تک بڑھانا شرعاً جائز ہے اور اس سے زیادہ بڑھانا مرد کو حرام ہے۔ خواہ فقرا ہوں خواہ دنیادار احکام شرع سب پر یکساں ہیں زیادہ میں عورتوں سے تشبہ ہے اور صحیح حدیث میں لعنت فرمائی ہے اس مرد پر جو عورت کی وضع بنائے اور اس عورت پر جو مرد کی وضع بنائے اگر چہ وہ وضع بنانا ایک ہی بات میں ہو۔ **جو لوگ چوٹی گندھواتے یا جوڑا باندھتے یا کمر یا سینہ کے قریب تک بال بڑھاتے ہیں وہ شرعا فاسق معلن ہیں۔**" (فتاوی رضویه، جلد 22، صفحہ 605، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net